Government Degree College

Zaheerabad, Dist. Sangareddy (T.S.)

Accredited To (NAAC “B” Grade)

Urdu Project

Department of Urdu

اُردو

پروجکٹ

GOVERNMENT DEGREE COLLEGE, ZAHEERABAD, SANGAREDDY DISTRICT

CERTIFICATE

This is to certify that, this **Urdu Project** named ***"Effective Learning of Urdu by using Modern Technology"*** is prepared under the supervision of Ayesha Begum, Assistant Professor of Urdu, Govt. Degree College, Zaheerabad by following students:

1. Shireen Begum - B.Com II Year
2. Juveria Fatima - B.Com II Year
3. Ruksar Fatima - B.A II Year
4. Saba Anjum - B.Com II Year
5. Ruhina Begum - B.A II Year

Ayesha Begum, M.A., M.Phil. (Ph.D)
Head, Dept. of Urdu

PRINCIPAL
Govt. Degree College,
Zaheerabad, Sangareddy Dist.

جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اردو کا مؤثر اکتساب

(EFFECTIVE LEARNING OF URDU BY USING MODERN TECHNOLOGY)

Prepared By

1) Shireen Begum (B.Com II Year)
2) Juveria Fatima (B.Com II Year)
3) Rukhsar Fatima (B.A. II Year)
4) Saba Anjum (B.Com. II Year)
5) Ruhina Begum (B.A. II Year)

Under the Supervision of

Ayesha Begum

M.A., M.Phil, (Ph.D)

Asst. Professor of Urdu

Govt. Degree College Zaheerabad

Dist. Sangareddy - 502220

Telangana State

موضوع کا تعارف اور اس کی تحقیقی اہمیت:

موجودہ دور مسابقتی اور علم و آگہی کا دور ہے۔ جس کے ذریعہ قومیں اپنی ذہنی ایجاد کے بل بوتے پر ترقی حاصل کر رہی ہیں۔ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں جدید ٹکنالوجی نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ عہد جدید میں رونما ہونے والی نت نئی تبدیلیاں ٹکنالوجی ہی کی دین ہیں۔ کمپیوٹر، ڈاٹا اور میڈیا نے دنیا میں انقلاب برپا کیا ہے۔ ڈاٹا کی دنیا میں ہونے والی یہ تبدیلیاں اتنی کارآمد ہوگئی ہیں کہ مہینوں کا کام دنوں میں بھی نہیں بلکہ لمحوں میں مکمل ہو رہا ہے۔ انٹرنیٹ کی آمد اور میڈیا کے استعمال نے تو پوری دنیا کو گلوبل ولیج بنا دیا ہے۔ جسے ہم الکٹرانک عہد یا پھر سائبر ولیج بھی کہتے ہیں۔ غرض جدید ٹکنالوجی نے ناممکنات کو ممکنات سے ہمکنار کیا ہے۔

اردو زبان کی جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اکتسابی اثر انگیزی، کے عنوان سے پروجیکٹ کی تیاری دراصل جدید ٹکنالوجی کی پیداوار میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعہ اردو کا جو فروغ ہے اس پر روشنی ڈالنا ہے۔ اردو زبان نہ صرف کتابوں کی زیب و زینت رہی ہے بلکہ انٹرنیٹ اور میڈیا میں بھی اپنا اہم مقام بنا چکی ہے۔

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعہ اُردو کے اکتساب میں معاون ومددگار چند عوامل (سائیٹس):

☆ گوگل

☆ وکیپیڈیا

☆ ای میل

☆ ڈیجیٹل لائبریری

☆ یوٹیوب

☆ اردولرننگ سائیٹس

☆ بزم ادب ڈاٹ کام

☆ اردواخبارات

☆ فیس بک

☆ ریختہ ڈاٹ کام وغیرہ،

بہت سارے اردولرننگ ویب سائیٹس انٹرنیٹ پر موجود ہیں جو اردو پڑھنے اردو میں کچھ معلومات حاصل کرنے اوراردو سکھانے میں معاون ومددگار ہو سکتے ہیں۔ درس وتدریس میں بھی انہی معلومات کی بنا پر طلباء کو PPT کے ذریعہ بہترین درس دیا جا سکتا ہے۔

مقالے کے اغراض و مقاصد (Aims and Objectives)

اس مقالے کو تحریر کرنے کا مقصد اردو ادب میں جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اثر انگیز اکتساب پر جائزہ حاصل کرتے ہوئے اردو کی ترقی اور اسکا صحیح موقف ظاہر کرنا ہے۔ دوسری زبانوں کی طرح اردو بھی جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ ہم آہنگ ہو چکی ہے۔ جس کے ذریعہ سے ہم اپنے کمپیوٹرز کو یا انٹرنیٹ کو اردو زبان میں منتقل کر سکتے ہیں یونی کوڈ کی ایجاد نے ان مراحل کو آسان کر دیا ہے۔ جو ای میل، چیٹنگ، براؤزنگ سب اردو زبان میں موجود ہیں۔ اس مقالے کا اہم مقصد جو لوگ ان معلومات سے ناواقفیت رکھتے ہیں انہیں معلومات فراہم کرنا ہے۔ دراصل عدم واقفیت کی بنا پر ہی ہم اپنی زبان میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا استعمال نہیں کر پا رہے ہیں۔ ہماری معلومات کے لئے بہت ساری چیزیں انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں لیکن بہت کم لوگ اس سے فائدہ اٹھا پاتے ہیں۔ اردو زبان کو سیکھنے کے لیے سیلف لرننگ کے اصولوں پر آن لائن اردو لرننگ پروگرام دستیاب ہے جو کہ اردو کی تاریخ میں ایک نئی پیشرفت ہے۔ اس کے علاوہ اردو ڈیجیٹل لائبریری اور کئی ادبی، تعلیمی، تہذیبی و ثقافتی سائٹس اپنی گوناگوں خدمات پیش کر رہی ہیں۔ اردو صحافت کے بیشتر اخبارات بھی تازہ ترین حالات کو کم وقت میں پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

مقاصد

اس مقالے کے اہم مقاصد حسب ذیل ہیں۔

- ☑ اردو اور جدید ٹکنالوجی کے مابین ہم آہنگی کو فروغ دینا
- ☑ کمپیوٹر کو اردو زبان میں استعمال کرتے ہوئے عصر حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنا
- ☑ جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ بآسانی اردو سیکھنے میں سہولت فراہم کرنا
- ☑ طلبا کو جدید ٹکنالوجی کے استعمال سے درس و تدریس میں اثر انگیزی پیدا کرنا
- ☑ جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اردو کو ترقی و فروغ دینا

تحقیق کا طریقہ کار(Research Methodology):

ادبی تحقیق میں موضوع کے انتخاب کے بعد مفروضات(Hypothesis) قائم کیے جاتے ہیں اور قائم کردہ مفروضات پر دستیاب مواد کا مطالعہ پیش کیا جاتا ہے جسے ابتدائی مواد(Primery Data) کہتے ہیں اور مواد کی فراہمی کے بعد مختلف ذرائع سے تحقیق وتنقید کی جاتی ہے جسے ثانوی مواد(Secondery Data) کہتے ہیں نا معلوم حقائق سے تحقیق کی بنیاد پر نتائج اخذ کیے جاتے ہیں جسے خلاصہ مقالہ(Conclusion) کہتے ہیں۔اس کا موضوع ہے۔''جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اردو کی اکتسابی اثر انگیزی''۔ اس مقالے کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے ان ابواب کے ذیل میں۔اردو اور جدید ٹکنالوجی،اردو میں انٹرنیٹ کا استعمال،سائبر اسپیس کے ذریعہ اردو کی تدریس،وکیپیڈیا کا استعمال اور اس کے فوائد،اردو صحافت کی تیز ترین اثر انگیزی،خلاصہ مقالہ اور کتابیات ان موضوعات پر روشنی ڈالتے ہوئے قائم کردہ مفروضات اور امکانات کو مختلف حوالہ جات اور دلائل کے ساتھ حتمی نتائج کی شکل میں پیش کیا جائے گا۔

پروجیکٹ کے ابواب:

اس کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جو حسب ذیل ہیں۔

- ☆ اردو اور جدید ٹکنالوجی،
- ☆ اردو میں انٹرنیٹ کا استعمال،
- ☆ سائبر اسپیس کے ذریعہ اردو کی تدریس،
- ☆ وکیپیڈیا کا استعمال
- ☆ خلاصۂ مقالہ اور
- ☆ کتابیات

اردو اور جدید ٹکنالوجی Urdu and Modern Technology

سائنس نے اتنی ترقی حاصل کی ہے کہ پچھلی صدیاں بالکل پیچھے رہ گئی ہیں۔ ماضی کی بہ نسبت پچھلی دو دہائیوں میں حیرت انگیز تبدیلیاں آ گئی ہیں۔ موجودہ دور میں سب سے بڑا انقلاب برپا کرنے والی شئے اگر کوئی ہے تو وہ کمپیوٹر ہے۔ کمپیوٹر کے ہارڈ ڈسک، سی ڈی، DVD اور پین ڈرائیو کے ذریعہ بآسانی معلومات کو محفوظ اور انکا بروقت استعمال کر رہے ہیں۔ ہم سب گلوبل ولیج کے دائرے میں آ کر الکٹرانک عہد سے وابستہ ہوگئے۔ اب یہ عہد ڈیجیٹل عہد کے نام سے معنون ہو گیا۔ گویا یہ تمام ترقیات ہمیں کمپیوٹر کی مدد سے حاصل ہو رہی ہیں۔ دراصل کمپیوٹر ایک یا ایک سے زائد ان پٹ، اوٹ پٹ اور پراسیسنگ اکائی پر مشتمل ہوتی ہے۔

کمپیوٹر سے انسان کو ان گنت فائدے پہنچ رہے ہیں۔ اور کئی دور سے اس کی خدمات مسلم الثبوت ہیں جو نہ صرف انسانی دماغ کا کام انجام دیتے ہیں بلکہ کئی سالوں تک اہم فائلس کو محفوظ رکھتے ہیں۔ کمپیوٹر کے ذریعہ ہم ضرورت کے مطابق مختلف فائلس، فولڈرس بنا سکتے ہیں پان کارڈ، آدھار کارڈ، Licence پاسپورٹ غرض ہماری ہر ضروری شئے کا ریکارڈ رکھ سکتے ہیں۔ ترسیل کے کام بھی دنوں نہیں بلکہ منٹوں میں حل کر سکتے ہیں اور فون کے ذریعہ رزلٹ دیکھ سکتے ہیں۔ یہ سب ٹکنالوجی کی ہی دین ہے۔

عہد حاضر میں صحافت نے ٹکنالوجی کی مدد سے اپنا بلند کردار ادا کیا ہے۔ ٹی وی کے ذریعہ نہ صرف ہم خبروں سے استفادہ کر سکتے ہیں بلکہ اردو پروگرامس اردو چینلس بھی دیکھ سکتے ہیں۔ ای ٹی وی اردو، سہارا کا عالمی اردو چینل، زی نیٹ ورک کا زی سلام اور منصف اردو چینل، اردو دانوں کو اپنی گونا گوں خدمات سے مستفید کرا رہے ہیں۔

ٹکنالوجی کی بدولت دنیا مٹھی میں آ گئی ہے کہ دنیا بھر کی معلومات بیک وقت حاصل کر سکتے ہیں۔ گوگل سرچ کے ذریعہ نہ معلوم شئے کو ڈھونڈ نکال سکتے ہیں۔ آن لائن تجارت، آن لائن پرواز بکنگ، آن لائن گیس بکنگ، آن لائن بجلی بل کی ادائیگی وغیرہ ضروری کاموں کو منٹوں میں کروا سکتے ہیں۔ بلیک بیری، اینڈرائیڈ اور آئی فونس کو بہت اہمیت حاصل ہے جو ہمارے اشاروں کے منتظر ناممکن کو ممکن کر دکھاتے ہیں۔

اردو زبان زمانے کے لحاظ سے تبدیلیوں کو اپنے اندر سمونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ لہٰذا ٹکنالوجی کی مدد سے اخبارات، کتابیں اور معلوماتی مواد حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کتابیں، اخبارات اور رسائل کو انٹرنیٹ سے جوڑ دیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے ہم منصوبہ بندی کے تحت Projects , PPT's آڈیو، ویڈیو، فلمیں، گیمس ، Lessons وغیرہ بنا سکتے ہیں۔ گوگل اور ویکیپیڈیا کے ذریعہ اردو کے مختلف سائٹس پر پہنچ کر اردو ادب سے واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔ اردو سائٹس کے ذریعہ شعری اور نثری خدمات پر مشتمل مواد منٹوں میں حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل بورڈ کے ذریعہ پر اثر درس و تدریس کے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔ بلاشبہ پاور پوائنٹ پریزینٹیشن کے ذریعہ کمرۂ جماعت میں پر اثر تعلیمی تدریس ہو سکتی ہے۔

اردو میں انٹرنیٹ کا استعمال:

انٹرنیٹ آج کی ایک اہم ترین ضرورت بن گیا ہے روزمرہ کے استعمالات میں انٹرنیٹ کا استعمال گویا ہوا پانی اور سانس کے ساتھ یہ بھی جڑ گیا ہے۔اس کی اہمیت سے اس لئے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ تمام عالم کی ڈیجیٹل لائبریریز، انسائکلو پیڈیا، اخبارات، رسائل و جرائد، ویب سائٹس، بلاگز ویڈیوز، فلمیں وغیرہ آن لائن موجود ہیں۔ آن لائن لرننگ سائٹس، آن لائن سیاحتی امداد، آن لائن شاپنگ، مارکیٹینگ، صحت وتندرستی سے متعلق معلومات، آداب معاشرت پر مشتمل ہدایات، داخلہ فارمس، تعلیمی واقتصادی معلومات، تہذیبی وثقافتی روابط بین الاقوامی روابط، ویڈیو کانفرنسنگ جس کے وسیلے سے دوبدو بات چیت وغیرہ ہماری زندگی اہم ماحصل بن گئے ہیں۔

آج کے دور میں ترسیل کی سہولتیں ہماری توقعات سے زیادہ سرعت والے بن گئے ہیں۔سکینڈز میں ہم ٹیکسٹ پیغام دور دور ممالک بھیج سکتے ہیں جبکہ پہلے خطوط کے ذریعہ ہفتے اور مہینے لگ جاتے تھے۔رابطے اور معلومات کا اشتراک دراصل انٹرنیٹ کا سب سے بڑا کمال ہے۔اس کے علاوہ کئی گروپوں کے ساتھ ایک ہ وقت میں ربط وتعلق، ڈاکیومنٹز، فوٹوز اور ویڈیوز کی ترسیل بھی باہمی ابطہ کا اہم وسیلہ ہے۔ورلڈ ویب وائیڈ پر دنیا بھر کی معلومات دستیاب ہیں۔ہم جس زبان میں چاہیں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ کی مقبولیت میں سوشل نیٹ ورکنگ کا اہم رول رہا ہے میڈیا کے ذریعہ فیس بک، ٹیوٹر، یوٹیوب لغت نویسی اور ویکیپیڈیا سے ہم ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوسکتے ہیں۔اگرچہ ان نیٹ ورکس کے ذریعہ سے اسکا منفی استعمال بھی ہورہا ہے لیکن اس کے مثبت نتائج سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔اردو زبان پر انٹرنیٹ کے ذریعہ بہت ساری خدمات انجام دی جارہی ہیں لیکن موجودہ دور کے لحاظ سے اگر دوسری زبانوں سے موازنہ کیا جائے تو یہ ترقیات کم ہیں۔کیونکہ اس کی وسعتوں کے اعتبار سے اردو میں اس کا استعمال محدود ہے اقتباس ملاحظہ کیجیے۔

’’انٹرنیٹ پر جہاں دنیا کے تمام علوم سے متعلق اعلیٰ معیار کے بڑی مقدار میں موجود ہیں وہاں اردو زبان و ادب کے حوالے سے ویب سائٹس کی تعداد اور معیار بہت حوصلہ افزا نہیں ہیں۔ یہ لمحہ فکر ہے!۔ کیونکہ تیز رفتار ترقی کے اس عہد میں اگر ہم نے اپنے ادب اور اپنی زبان کو اس نئی ٹکنالوجی سے ہم آہنگ نہیں کیا تو ترقی کے اس دور میں ہماری زبان، ادب اور تہذیب سب سے پیچھے رہ جائیں گی۔ کیونکہ عہد حاضر میں ترقی اور تنزلی بہت حد تک اسی سے منسوب ہے۔‘‘

(اردو ادب کے نئے تکنیکی وسائل اور امکانات از عبدالبصیر سید عمران ص ۲۲)

جدید ٹکنالوجی کی ترقی نے ابتدائی طور پر یہ تاثر دیا تھا کہ زبانیں اپنے محدود دائروں میں سمٹ کر رہ جائیں گی لیکن جیسے جیسے ٹکنالوجی نے ترقی کی زبانوں کے ذخیروں اور بھرپور مواد کی دستیابی میں اضافہ ہی ہوتا چلا گیا۔ سائبر اسپیس نے زبان و ادب کی ترقی کے نئے امکانات کو روشن کرتے ہوئے تیز رفتار ترقی کی راہوں کو ہموار کیا۔ آج کمپیوٹر کی زبان نہ صرف انگریزی ہے بلکہ دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں نے کمپیوٹر سے اپنے آپ کو ہم آہنگ کیا ہے۔ جو خدشات کو مات دیتے ہوئے تیزی سے ترقی کی جانب گامزن ہیں۔ اس لیے وقت ہے کہ ان ضرورتوں پر توجہ دے کر ہم اپنی تہذیب و ثقافت کی بقا کے لئے تگ و دو کریں تا کہ جدید ٹکنالوجی سے زبان کو ہم آہنگ کیا جائے

سائبر اسپیس کے ذریعہ اردو کی تدریس Urdu Teaching with Cyber Space

اردو زبان اب اس لائق ہو چکی ہے کہ وہ جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ نیٹ ورکنگ خدمات انجام دے۔اب ہمیں انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کے استعمال کے لیے کسی اور زبان کے سہارے کی ضرورت نہیں۔ہم اردو میں کمپیوٹر بآسانی چلا سکتے ہیں۔ای میل، چیٹنگ، براوسنگ سب اردو زبان میں انجام دے سکتے ہیں دراصل یہ اردو یونی کوڈ کی دین ہے۔لیکن ان معلومات سے بہت کم لوگ واقفیت رکھتے ہیں۔اسی لیے اردو میں اس کا رواج کم ہے۔اس کے لیے بہتر ہے کہ شعور بیداری مہم چلائی جائے۔اگر ایسا ہوا تو اردو سائبر اسپیس میں اپنا ایک اہم مقام بنالے گی۔قومی کونسل برائے فروغ اردو نے اردو زبان سیکھنے کے لئے آن لائن سیلف لرننگ پروگرامس لانچ کیا ہے جو اردو کے فروغ میں ایک اہم پیش رفت ہے۔اسی طرح انٹرنیٹ پر اہم کتابوں کو بھی آن لاین کیا گیا ہے اردو میں ڈیجیٹل لائبریریز کے علاوہ تمام نوعیت کے ہمہ واقسام سائٹس موجود ہیں۔اردو صحافت نے بھی انٹرنیٹ کے استعمال سے کافی شہرت و کامیابی حاصل کی ہے۔

کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ذریعہ درس و تدریس کے فرائض بھی کافی خوش اسلوبی سے انجام دئے جارہے ہیں۔اسباق کی تیاری میں طلبہ کی مواد تک رسائی مددگار ثابت ہورہی ہے اس ٹکنالوجی کے ذریعہ سے دور رہنے والے طلبا کو بھی براہ راست مواد مل رہا ہے۔نہ صرف ان سے مخاطب ہوسکتے ہیں بلکہ ان کے تاثرات سے بھی واقفیت حاصل کرسکتے ہیں Power Point Presentation کے ذریعہ اردو کا درس موثر بنا سکتے ہیں۔مجموعی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ جدید ٹکنالوجی اور انٹرنیٹ نے جہاں زندگی کے دیگر شعبوں کو ترقی دی ہے وہیں اردو زبان و ادب کو بھی ایک اہم مقام عطا کیا ہے اس نے زبان و ثقافت کے حوالے سے مستقبل کے نئے امکانات روشن کیے ہیں ۔اور سب سے خوش آیند بات یہ ہے کہ اردو بھی جدید ٹکنالوجی سے ہم آہنگ ہوگئی ہے۔ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کے مستقبل میں بھی اردو یوں ہی ترقی کی منزلیں طئے کرتے ہوئے آفاقی وسعتیں حاصل کرے۔

ای ٹیچنگ e-Teaching

یعنی الکٹرانک سامان سے تدریس کا کام لینا، روائیتی تدریس سے ای ٹیچنگ زیادہ دلچسپ ہوتی ہے ای ٹیچنگ میں ہر طالب علم کی دلچسپی برقرار رہتی ہے پردہ screen پر اسباق کسی کارٹون فلم کی طرح نظر آتے ہیں، سبق کی ہر شئے Screen پر نظر آتی ہے جس کی وجہ سے طلباء کو اسباق سمجھنے میں بہ نسبت روایتی تدریس کے ای ٹیچنگ سے آسانی ہوتی ہے۔

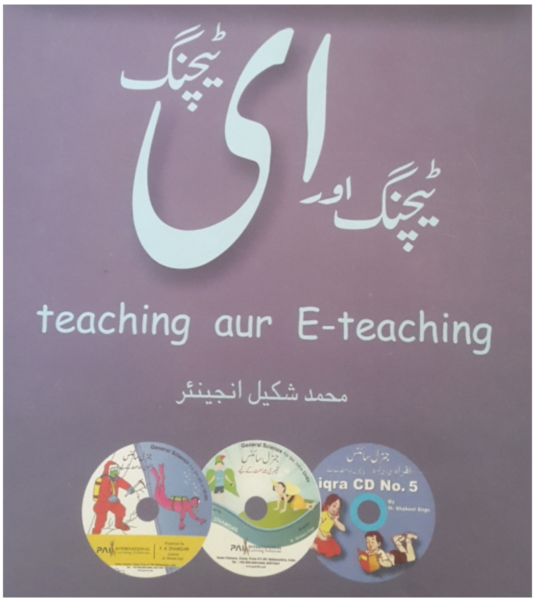

اردو انسٹال کرنے کا طریقہ: Installation of Urdu on Computer

اردو کو کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی زبان کیسے بنائیں۔ تو یہ کوئی مشکل مرحلہ نہیں ہے۔ اگر ہم کچھ سمجھ بوجھ رکھتے ہیں تو یہ آسان ہے بس ارادے مصمم ہوں اس سلسلے میں طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ پر اردو کس طرح انسٹال کریں۔

کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ پر اردو لکھنے کے لیے ہدایات اس طرح سے ہیں

اگر آپ کے کمپیوٹر میں میں بیک اپ فائل موجود ہے تو Windows XP کی CD کی ضرورت نہیں ورنہ windows xp کی CD ڈالیں۔

1 پہلے start بٹن سے Control Panel میں جا کر Regional and Language Options پر کلک کریں۔

2 لینگویج ٹیپ کا انتخاب کریں اور پھر Instals Files for Complex Script and right to - left languages (Including Thai) پر ٹک کا نشان لگائیں۔

3 پھر Apply بٹن پر کلک کریں۔

4 Details بٹن پر کلک کریں۔

اس کے بعد Add بٹن پر کلک کریں۔ پھر Input Language پر کلک کر کے Urdu کو منتخب کر لیں۔ اس کے بعد آپ باہر آ جائیں۔

اور 6 -key Board layout /IME پر کلک کر کے Phonetic کو منتخب کر لیں۔ اسکے بعد OK بٹن کلک کر کے باہر آ جائیں اور اپنے کمپیوٹر کو دوبارہ اسٹارٹ (Re - start) کریں۔ اب آپ کے ڈیسک ٹاپ پر لینگویج آپشن آ چکا ہوگا۔ اس پر کلک کریں یا پھر شارٹ کٹ کی Alt + Shift کا استعمال کر کے اسے اردو میں تبدیل کریں۔

اب ہم اپنے کمپیوٹر پر بہ آسانی اردو لکھ سکتے ہیں۔ اردو کونسل کی ویب سائٹ پر موجود آن لائن ڈیجیٹل لرننگ پروگرام اردو زبان کی تدریس کا بے حد موثر پروگرام ہے۔ اس کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ یہ پروگرام Self Learning Method کو پیش نظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے اور Audio Visual Format میں ہے یہ پروگرام درج ذیل پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔

Script lesson
Structure Lessom
Anthology
History of Urdu Literature
Land and People

ان ابواب میں اردو رسم الخط سے متعلق اور حروف کے تلفظ پر قاری کی مدد پر مشتمل اسباق ہیں جن میں اردو قواعد اردو بول چال کی تدریس پر مشتمل اسباق ہیں ان کے علاوہ شاعری اور نثر پر مشتمل اسباق جو کہ قاری کی قراءت کے ذریعہ تدریس پر مشتمل ہیں۔

وکیپیڈیا کا استعمال Uses of Wikipedia

زبان کی ترویج وترقی کے لئے سائبر اسپیس کے استعمال سے بہت سارے وسائل حاصل ہوتے ہیں جن میں آڈیو، ویڈیو، اور ڈیجیٹل تکنک کی مدد سے ہم اردو ادب اور زبان دونوں حوالوں سے استعمال کر سکتے ہیں ادب کے حوالے سے جو کچھ سائبر اسپیس پر موجود ہے وہ تشفی بخش ضرور ہیں لیکن استعمال کم ہے۔ وکیپیڈیا کا استعمال ریختہ ڈاٹ کام کی خدمات معلومات کا اہم ذریعہ ہیں لیکن ان کا استعمال بہت کم ہے۔ اردو ادب کے ڈیجیٹل کتب خانے، سیاسی ادبی رسالے، اخبارات اور کتابوں کے مختلف سائیٹس موجود ہیں مگر ان میں موضوعاتی سائیٹس کی بے انتہا کمی محسوس کی جاتی ہے۔ Wikiedu.in کے ذریعہ سے تعلیمی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

ویکی بکس بھی ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں ہم اپنی کتابیں یا مضامین ڈیجیٹالائز کر سکتے ہیں

اب تو اردو میں مختلف سائٹس ہیں جہاں صرف اردو کی کتابیں شائع ہورہی ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ اردو کو کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی زبان کیسے بنایا جائے ۔ تو یہ مشکل مرحلہ نہیں اگر ہم ٹکنالوجی سے واقفیت رکھتے ہیں تو تھوڑی بہت کوششوں سے ہم یہ کام بھی انجام دے سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ صبر اور ہمت سے کام لیں۔ اس کا طریقہ کار انٹرنیٹ پر موجود ہے۔

ویکیپیڈیا

آزاد دائرۃ المعارف

خلاصۂ مقالہ Conclusion

اکیسویں صدی نہ صرف دیگر زبانوں کے لئے ٹکنالوجی کے ذریعہ ترقی کا باعث بن چکی ہے بلکہ اردو بھی جدید ٹکنالوجی کے نک سک سے لیس ہوکر دیگر زبانوں سے قدم ملا کر ترقی کی راہوں میں آگے بڑھ رہی ہے۔ جس سے اردو کے چاہنے والوں کو اس کی بقا اور پائیداری پر بھروسہ ہونے لگا ہے۔ لیکن ان امکانات پر اطمینان کرنے کی بجائے ہر اردوداں کو عملی طور پر اردو کو جدیدیت سے جوڑتے ہوئے مزید محنت کرنی ہوگی۔ اس کے لئے اردو کی کتابوں کو ڈیجاٹلائیز کرنا ہوگا۔ کانفرنسوں اور سیمنارز کے ذریعہ دانشوران اردو کو غور وفکر اور بحث ومباحثہ کرنا چاہئے اور یہ معلوم کرنا چاہئے کہ آخروہ کونسے امکانات ہیں جن کو روبہ عمل میں لانے پر اردو زبان کی زبوں حالی ایک قصۂ پارینہ بن جائے اور ایسا موقف آجائے کہ اردو کے چاہنے والے اسے ترحم سے دیکھنے کے بجائے اس کی شہرت وبلندی پر فخر کرنے لگیں۔ ان توقعات پر پورا اترنے کے لئے ہمیں انٹرنیٹ الکٹرانک میڈیا اور سائبر اسپیس سے جڑے رہ کر عملی اقدامات کرنا ضروری ہے۔ ویکی پیڈیا جو معلومات کا اہم ذریعہ ہے یہ بھی اردو میں دستیاب ہے اسکی شروعات ہو کر ایک دہا بیت چکا ہے۔ لیکن اب تک بہت کم ہی معلومات اس میں موجود ہیں۔ دراصل اس کی تخلیق اشتراک سے ہوئی ہے۔ لہٰذا اس کے ذخیرے میں اضافہ کے لئے ہماری توجہ درکار ہے ۔ جب تک ہم نئے نئے مضامین کو اس میں شامل کرتے نہیں جائیں گے تب تک یہ معلومات کا سمندر نہیں بن سکتا۔ کیونکہ آج کل کی دنیا میں کچھ بھی ناممکن نہیں۔ الیکٹرانک میڈیا، انفارمیشن اور ٹکنالوجی نے آدمی کو خلا میں بھی بھیجا ہے۔ جب ہندوستان کے پہلے اسٹرونوٹ راکیش شرما نے اسپیس شٹل سے اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ان سے بات کی تو یہ کوئی عجوبے سے کم نہیں تھا۔ جب انھوں نے پوچھا کہ چاند پر سے ہندوستان کیسا نظر آرہا ہے تو راکیش شرما نے کسی اور زبان میں نہیں بلکہ اردو کے ایک شعر کے ذریعہ اختصار کے ساتھ جواب دیا کہ

ع سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا

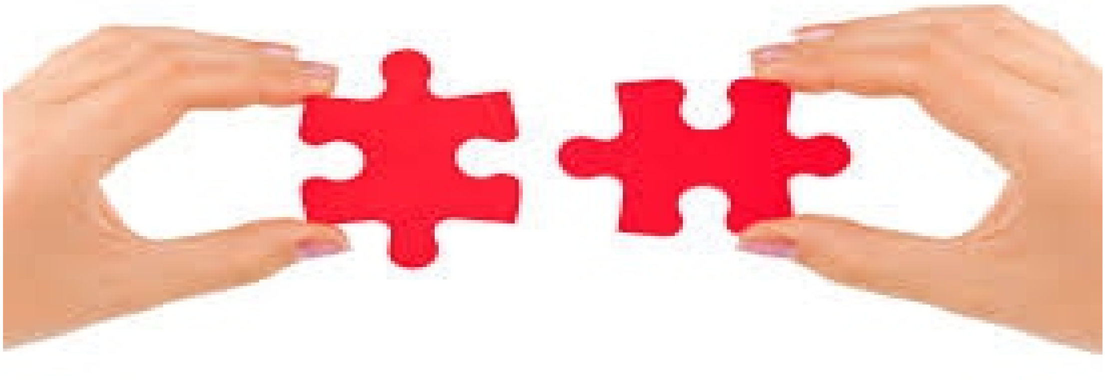

یہ اردو زبان کی شیرینی ہی ہے کہ خلا میں بھی اس کا جادو چل گیا۔لیکن اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اردو زبان جس کی شیرینی زمین سے خلا تک پہنچ چکی ہے، اسے وقت کے تقاضے اور ٹکنالوجی سے اس طرح ہم آہنگ کردیں کہ یہ آوازیں ہر جگہ سنائی دیں کہ

اردو ہے جسکا نام ہمیں جانتے ہیں داغ   سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

اردو کی تاریخ میں اردو انپیج Urdu Inpage نے اردو کو کمپیوٹر کی زبان بنانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔اِن پیج اُردو، فارسی، پشتو، سندھی، عربی، اور دیگر عربی رسم الخط کے حامل زبانوں میں 1994ء میں سافٹ ویئر کی شکل میں تخلیق جب کہ ان پیج خاص طور پر اُردو زبان کے نستعلیق رسم الخط میں استعمال ہوتا ہے ان پیج صرف میکروسافٹ ونڈوز (MS Windows) آپریٹنگ سیسٹم کے لئے جاری کیا جاتا ہے۔

اب کمپیوٹر کی بورڈ Key Boards اردو حروف سے لیس ہوگئے ہیں جس کی بدولت ہم اردو فونٹ کو استعمال کرسکتے ہیں۔آج کل اسمارٹ فونس کا چلن عام ہے اس میں بھی اردو کے استعمال سے بہت سارے اہم تکنیکی امور انجام دیئے جارہے ہیں۔اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ گوگل پلے اسٹور پر اردو کی بورڈ Key board حاصل کرسکتے ہیں. گوگل میں اردو سرچ کرنے پر اردو کے بیش قیمت مواد تک رسائی حاصل ہوسکتی ہے۔حال ہی میں گری راج کالج نظام آباد میں شعبہء اردو کی جانب سے ایک مہم چلائی گئی تھی فون میں اردو گھر گھر میں اردو کے عنوان سے جو کافی مقبول رہی۔غرض اردو زبان نہ صرف ایک بین الاقوامی زبان ہے بلکہ اب کمپیوٹر کی زبان بھی بن چکی ہے اور دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں سے ہم آہنگ ہوگئی ہے۔ضرورت اس بات کی ہے ہم اپنی تہذیب اور ثقافت کی پاسداری اور پائیداری کے لئے مزید اردو کے فروغ میں حصہ لیتے ہوئے آگے بڑھیں تاکہ جدید ٹکنالوجی کے اس دور میں اردو سیکھنے والوں کو رغبت حاصل ہو اور اس کا استعمال خوب سے خوب تر ہو۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ٹکنالوجی اُستاد کا متبادل نہیں ہوسکتی۔

References کتابیات

اردو زبان کے نئے تکنیکی وسائل اور امکانات

جدید ٹکنالوجی وانفارمیشن

اردو میڈیا از پروفیسر خواجہ اکرام الدین

مکمل کمپیوٹر ٹریننگ گائڈ از شفقت علی

اردو اور عوامی ذرائع ابلاغ از محمد شاہد حُسین

ٹیچنگ اور ای ٹیچنگ از محمد شکیل احمد

urduwikipaedia the free encyclopaedia
www.rekhta.com
www.bazmesahara.com
www.jadeedadab.com
www.sherosokhan.com
www.hindsamachar.com

تمت

The End